© rasailojaraid.com

ستمبر ۱۹۸۶ء کے شمارے میں زمین کی سائنسی کہانی بیان کی گئی ہے۔ رنگین تصویروں سے مندرجات کو واضح کیا گیا ہے۔
یوں تو اسلامی دلچسپی کے متعدد موضوعات پر حکیم صاحب نے خاص نمبر بھی پیش کئے ہیں،
مگر وہ ترجمہ ہیں جو عبارت کے بجائے نظر ہائی پس منظر میں ہے، اس کا ازالہ ہونا چاہیے ——
مادہ پرست مغرب کی سائنس سے خدا، قانونِ خدا، سنت اللہ اور فطرت اللہ کی نمائندہ اصطلاحات
نکال دی گئی ہیں، لہٰذا پڑھنے والا بھی اس پہلو سے خالی الذہن ہو کر پڑھتا اور سوچتا ہے۔ کسی طرح
یونیسکو کے مشورے سے اس کا ازالہ ہونا چاہیے۔ چاہے یہ کام فٹ نوٹ لگا کر کیا جائے یا
ایک ادارتی مضمون میں واضح کیا جائے کہ قرآنی حکمت کسی موضوع کے بارے میں کیا کہتی ہے —
یونیسکو ہی سے فنڈ حاصل کر کے اس کی قیمت کم کرانی چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ پانچ روپے فی
شمارہ۔ نیز اصطلاحات کی مجبوری کے باوجود زبان بہت آسان ہونی چاہیے۔

اخبار الطب میں امراض و علاج اور طریقِ تشخیص اور دواؤں کی تحقیق و ترکیب کے متعلق
تازہ ترین دریافتیں، احوال، تجربات اور خبروں کے ساتھ اہم مضامین اور کالم شائع ہوتے ہیں۔

"نونہال" نے بچوں کی دنیا میں اپنا ایک خاص مقام پیدا کر لیا ہے اور اس کے خاص نمبروں
کو تو بڑی مقبولیت حاصل ہے۔ بچوں کے لیے رنگا رنگ مصوری کہانیاں ہیں نظمیں ہیں، ذہانت
کے مقابلوں کا سلسلہ بھی ہے، اقوال اور لطیفے ہیں، طرح طرح کی مفید معلومات ہیں۔ مثلاً معلوماتِ
عامہ (ص ۱۸۲) یا نہایت مفید مضمون "سیاروں کی دنیا" (ص ۱۴۳) جدید طرز کی ایک کہانی
"زیرِ زمین سفر" (ص ۱۰۵) اور نمبر کی سب سے دلچسپ چیز حکیم سعید صاحب کی بچپن کی خود نوشت
کہانی ہے۔ آنجناب "موت کے گولے" میں بھی موٹر سائیکل چلاتے رہے ہیں۔ اب بن بیٹھے ہیں
حکیم اور دانش ور اور خادمِ ملت!

ہم ان تمام چیزوں کو محبت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کہ یہ تعمیرِ حیات، تعمیرِ علم اور
تعمیرِ کردار میں معاون ہیں۔

---

© rasailojaraid.com